10455-جہاد اکبر اور جہاد اصغر

سوال

کیا نفس کے ساتھ جہاد کرنا جہاد اکبر کہلاتا ہے یا کہ میدان جنگ میں فعلا لڑائی کرنا جہاد اکبر ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک جنگ سے واپسی پر اپنے صحابہ کرام کو یہ فرمایا :

"ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف
واپس آرہے ہیں"

توصحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض
کیا :

اور کیا کفار کے ساتھ لڑائی سے بھی
کوئی بڑا جہاد ہے ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جی ہاں، نفس کے ساتھ جہاد کرنا"

یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے صحیح ثابت نہیں ہے.

اور اس میں تو کوئی شک وشبہ نہیں کہ
نفس کے ساتھ جہاد کرنا کفار کے ساتھ جہاد کرنے سے قبل ہے، یعنی پہلے اپنے نفس کو
صحیح راستے پر لگانا ہوگا اور اس کے بعد کفار سے جہاد کرنا پڑے گا.

کیونکہ انسان اپنے نفس کے ساتھ
مجاہدہ کرنے کے بعد ہی کفار کے ساتھ جہاد کر سکتا ہے، اس لیے کہ جنگ اور لڑائی کرنا
نفس کے لیے ناپسندیدہ چیز ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{تم پر قتال اور لڑائی فرض کی گئی ہے
حالانکہ یہ تمہیں ناپسند ہے، اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرتے ہو حالانکہ
وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرتے ہو لیکن وہ تمہارے
لیے بہتر نہ ہو اور بری ہو، اللہ تعالی ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے}.البقرۃ (216)

دیکھیں : فتاوی منار الاسلام للشیخ
ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (421/12).

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی جہاد کے
مراتب اور درجات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

جہاد کے چار درجے اور مراتب ہیں :

1– نفس کے ساتھ جہاد

2– شیطان کے ساتھ جہاد

3– کفار کے ساتھ جہاد

4– منافقوں کے ساتھ جہاد

اور نفس کے ساتھ جہاد یہ ہے کہ اس کے
ساتھ ہدایت کا علم حاصل کرنے میں جہاد کیا جائے، اور علم حاصل کرنے کے بعد عمل کیا
جائے، اور اس علم کی دوسرے لوگوں کو دعوت بھی دی جائے، اور دعوت و تبلیغ کی مشقت پر
صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا جائے.

شیطان کے ساتھ جہاد یہ ہے کہ : شیطان
بندے کے ذہن میں جو ایمان کو ختم کرنے کے سلسلے میں شکوک وشبہات اور شہوات ڈالتا
ہے اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے، اور اس کے ساتھ ان فاسد اور غلط ارادوں و شہوات
کا مقابلہ کرنے میں جہاد کیا جائے جو وہ انسان کے ذہن میں ڈالتا ہے.

اور کفار اور منافقوں کے ساتھ جہاد دل
وزبان اور مال اور نفس کے ذریعہ جہاد کیا جاتا ہے، کفار کے ساتھ ہاتھ کا جہاد زیادہ
خاص ہے، اور منافقوں کے ساتھ زبانی جہاد زیادہ خاص ہے...

وہ کہتے ہیں : سب سے زیادہ کامل اخلاق
والاوہ شخص ہے جس نے جہاد کے سارے مراتب اوردرجات مکمل کیے ہوں، اور مخلوق جہاد کے
مراتب میں مختلف ہونے کی بنا پر مرتبہ اور درجات کے اعتبار سے بھی اللہ تعالی کے
ہاں مختلف ہیں. اھ

دیکھیں : زادالمعاد لابن قیم (9/3
–12).

واللہ اعلم.